سوال

(9)اپنے آپ کو عبادت کے لیے وقف کردینا اور نکاح نہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایسی عورت پر شادی کرنا واجب ہے جو ساری زندگی اپنے آپ کو فحاشی اور غلط کاموں سے بچانے کی استطاعت رکھتی ہو، اسے یہ رغبت ہو کہ وہ ازدواجی زندگی کے مشاغل سے ہٹ کر عبادت میں مشغول رہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ عزوجل نے نکاح کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے :

وَأَنكِحُوا الأَيـٰمىٰ مِنكُم وَالصّـٰلِحينَ مِن عِبادِكُم وَإِمائِكُم ۚ إِن يَكونوا فُقَراءَ يُغنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضلِهِ ۗ وَاللَّهُ وٰسِعٌ عَليمٌ ٣٢ ... النور

’’تم میں سے جو لوگ مجرد ہوں، اور تمہارے لونڈی غلاموں میں سے جو صالح ہوں، ان کے نکاح کردو اگر وہ غریب ہوں تو اللہ اپنے فضل سے اُن کو غنی کردے گا، اللہ بڑی وسعت والا اور علیم ہے‘‘

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی نکاح کرنے کا حکم دیا ہے :

يا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ؛ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

’’اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو بھی شادی کی طاقت رکھتا ہے وہ شادی کرے اور جس میں اس کی طاقت نہیں وہ روزے رکھے کیونکہ وہ اس کے لیے ڈھال ہیں۔‘‘(بخاری (5065)، کتاب النکاح : باب قول النبی : من استطاع الباءۃ فلیتزوج، مسلم (1400) کتاب النکاح : باب استحباب النکاح لمن تاقت نفسہ الیہ، اَبوداوَد (3046)، نسائی (4/171) ابن ماجۃ (1845)، کتاب النکاح : باب ماجاء فی فضل النکاح)

اوران تین صحابہ کرام کے قصے میں بھی ہے کہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عبادت کے متعلق پوچھنے کے لیے گھر گئے تو انہیں جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عبادت کے بارے میں بتایا گیا تو انہوں نے اس عبادت کو اپنے لیے کم سمجھا ۔ اس قصے میں ہے کہ ایک صحابی کہنے لگا، میں عورتوں سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے کبھی شادی نہیں کروں گا ۔

نبی کریم ﷺ نے اس اور باقی دونوں صحابیوں کو رد کرتے ہوئے فرمایا : میں روزہ رکھتا ہوں اور چھوڑتا بھی ہوں ، میں رات کو عبادت کرتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور میں نے شادی بھی کی ہے اور جس نے میری سنت سے بے رغبتی اختیار کی وہ مجھ سے نہیں ۔ (بخاري (5023) کتاب النکاح : باب الترغیب فی النکاح ، مسلم (1401) کتاب النکاح : باب استحباب النکاح لمن تاقت نفسہ إلیہ ، نسائی (3217) أحمد (3/241) عبد بن حمید ص 392)

اس قصے میں اس بات کا اشارہ ملتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے یہود و نصاریٰ میں سے عورتوں اور مردوں کے فعل رہبانیت اور عورتوں سے علیحدگی سے بچنے کا حکم دیا ہے لہٰذا ایسی عورت کے لائق و مناسب نہیں کہ وہ خاوند کے بغیر ہی ساری زندگی بسر کر دے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 44

محدث فتویٰ